اللہ اور رسول کے شیر

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ

02 April 2026

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا سے روایت ہے، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندہ مجھ پر درودِ پاک پڑھتا ہے تو اس کی برکت سے ایک فرشتہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوتا ہے، اس فرشتے کے لئے حکم ہوتا ہے: اسے میرے بندے کی قبر کے پاس لے جاؤ! تاکہ یہ میرے بندے کے لئے مَغفرت کی دُعا کرتا رہے اور میرے بندے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی رہیں۔[1]

[1] ...مسندِ فِردوس، جلد: 4، صفحہ: 10، حدیث: 6026 بتغیر۔

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود | بار بار اور بے شُمار دُرود
قبر میں خوب کام آتی ہے | بیکسوں کی ہے یارِ غار دُرود[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچّی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادَب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قبولِ اسلام کا واقعہ

ایک مرتبہ کا ذِکْر ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صَفا پہاڑی کے قریب تشریف فرما تھے، اتنے میں دُشمنِ اسلام ابوجَہل اِدھر کو آنکلا، اس بدبخت نے محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مَعاذَ اللّٰہ! گالیاں دینا شروع کر دیں، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! سراپا حِلْم ہیں، آپ خاموشی سے ابوجہل کی بکواس سُنتے رہے، جواب میں ایک لفظ بھی ارشاد نہ فرمایا۔

[1]...ذوقِ نعت، صفحہ: 123 تا 125 ملتقطاً۔

2...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284

ابو جہل خُود ہی بک بَک کر کے چپ ہو گیا اور چلا گیا۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھی یہاں سے تشریف لے گئے۔ کچھ ہی دَیر گزری تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے چچاجان حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ (جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے) تھے، آپ کا یہاں سے گزر ہوا، کسی نے بتایا کہ حمزہ! ابو جہل نے آج تمہارے بھتیجے کے ساتھ بہت بد تمیزی کی ہے۔ یہ معاملہ سُنتے ہی آپ غصّے میں آگئے اور سیدھے ابو جہل کے پاس پہنچے اور ڈائریکٹ اس کی پٹائی شروع کر دی۔

ابو جہل نے اپنی صفائی دیتے ہوئے کہا: اے حمزہ! کیا آپ دیکھتے نہیں کہ مُحَمَّد (صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) کیسا دین لائے ہیں؟ حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اس وقت تک اِیمان نہیں لائے تھے مگر اس وقت آپ کے دِل و دماغ پر اپنے بھتیجے (یعنی حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) کی محبّت غالِب تھی، آپ نے ابو جہل کی بات سُن کر فرمایا: تم واقعی بد عقل ہو کہ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے پتھروں کو خُدا مانتے ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں اور مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اللہ کے سچے رسول ہیں۔[1]

اس وقت حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے دِل پر محبتِ مصطفےٰ غالِب تھی، آپ نے کلمۂ شہادت پڑھ لیا، فرماتے ہیں: بعد میں مجھے اس بارے میں پریشانی ہوئی، میں نے ساری رات سوچ بچار میں گزاری، صبح کو حرمِ کعبہ میں حاضِر ہوا اور گڑگڑا کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی کہ یا اللہ پاک! میرا سینہ حق کے لئے کھول دے اور مجھ سے شک دُور فرما، ابھی میں نے دُعا پوری بھی نہ کی تھی کہ میرے دِل سے شک دُور ہوا اور دِینِ اسلام پر یقین پختہ ہو گیا، پھر میں

[1] ... تفسیر کبیر، پارہ:8، سورۂ انعام، تحت الآیۃ:122، جلد:5، صفحہ:134۔

بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں تمام صُورتِ حال پیش کی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بھی میرے حق میں دُعا فرمائی۔[1]

امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی شان میں آیت اُتری

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ دولتِ اسلام سے مالا مال ہوئے تو اس وقت آپ کی شان میں یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی:

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ (پارہ:8، سورۂ انعام:122)	ترجمۂ کنزُالعِرفان : اور کیا وہ جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کردیا اور ہم نے اس کے لیے ایک نور بنادیا جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے

--*

مجھ سے کس طرح بیاں شان ہو حضرت حمزہ	کُل شہیدوں میں وہ ذی شان ہو حضرت حمزہ
آپ کے دم سے بڑھی شوکتِ اسلام شہا	باعثِ قوتِ ایمان ہو حضرت حمزہ
آپ کو بخشا گیا سیدِ شُہدا کا لقب	دین پہ اس طرح قربان ہو حضرت حمزہ
شاہِ کونین سے یوں کر گئے تکمیل وفا	جان سے آقا پہ قربان ہو حضرت حمزہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حِلم اور بردباری اپنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا اسلام لانے کا واقعہ... جو ابھی ہم نے سُنا، اس میں حِلمِ مصطفےٰ کی شان دیکھئے! ابوجہل بدبخت جو تھا ہی جاہلوں کا سردار، یہ بکواس کرتا رہا، کرتا رہا، گالیاں بکتا رہا، مگر پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جواب میں ایک

[1]... الروض الانف، اسلام حمزۃ، جلد:2، صفحہ:51۔

لفظ بھی ارشاد نہ فرمایا، اِس حِلْم کی برکت یُوں ظاہِر ہوئی کہ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگئے۔

کوئی گالی سناتا تھا، کوئی پتھر اُٹھاتا تھا | کوئی توحید پر ہنستا تھا، کوئی منہ چِڑاتا تھا
مگر وہ منبعِ حِلْم و صفا خاموش رہتا تھا | دُعائے خیر کرتا تھا، جفا و ظلم سہتا تھا[1]

اللہ پاک کی راہ میں تکالیف برداشت کرنا سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے پیارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اِسلام کی خاطِر کیسی کیسی تکالیف اُٹھائیں! یہ سب کچھ کُھل کر نیکی کی دعوت شروع کرنے کے بعد ہوا۔ لہٰذا جب بھی نیکی کی دعوت دینے کے سبب کوئی تکلیف اُٹھانی پڑ جائے تو مکی مدنی آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو راہِ تبلیغِ اِسلام میں پیش آنے والی تکالیف کو یاد کرکے اللہ پاک کا شُکر ادا کیجئے کہ اس نے دین کی خاطر سختیاں جھیلنے والی سُنّت ادا کرنے کی سعادت بخشی۔ اس طرح اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شیطان ناکام ونامراد ہوگا اور صبر کرنا آسان ہو جائے گا۔

یقیناً راہِ خُدا میں تکلیفیں اُٹھانا بھی **سُنّت** اور ان پر صبر کرنا بھی **سُنّت** اور باوُجود سَخت ترین مشکلات کے نیکی کی دعوت کا سلسلہ جاری رکھنا بھی **سُنّت** ہے۔[2]

سنّتیں عام کریں، دین کا ہم کام کریں | نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1]... شاہنامۂ اسلام، حصہ: اول، ص118 ملتقطًا۔
[2]... بھیانک اُونٹ، صفحہ: 6۔

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے چچا جان ہیں، آپ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت سے 2 سال پہلے دُنیا میں تشریف لائے۔ آپ کے 4 مشہور القاب ہیں: **(1)**: اَسَدُ اللّٰہ (اللہ کا شیر) **(2)**: اَسَدُ الرَّسُول (رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا شیر) **(3)**: فَاعِلُ الْخَیْرات (بہت بھلائی کے کام کرنے والا) اور **(4)**: سَیِّدُ الشُّھَدَاء۔[1]

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے 3 رشتے

حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کئی جہتوں سے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رشتے دار ہیں: **(1)**: آپ رسولِ کریم، رءوف و رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چچا جان ہیں **(2)**: حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی والدہ اُمِّ مصطفٰے سیدہ آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا کی چچازاد بہن ہیں، یوں حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے خالہ زاد بھائی ہوئے **(3)**: حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رضاعی بھائی بھی ہیں کہ حضرت ثُوَیْبَہ اور حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ عنہما جو رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رضاعی مائیں ہیں، حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے بھی ان دونوں سے دودھ نوش فرمایا ہے۔[2]

کیا پوچھتے ہو کیا ہیں حضرت امیر حمزہ
حیرت کی انتہا ہیں حضرت امیر حمزہ

[1]... شرح زرقانی مواہب الدنیہ، جلد:4، صفحہ:470، اُسد الغابۃ، جلد:2، صفحہ:67۔
[2]... اُسد الغابۃ، جلد:2، صفحہ:67۔

اللہ رے یہ نسبت، اللہ رے یہ عظمت
سرکار کے چچا ہیں حضرت امیر حمزہ

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ نام

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، محمد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے چچا جان حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے بہت محبّت فرمایا کرتے تھے، حضرت جابِر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ہمارے ہاں بیٹے کی وِلادت ہوئی ہے، اس کا نام کیا رکھیں؟ رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے اپنے چچا حمزہ بن عبد المطلب کا نام بہت پسند ہے، اپنے بچے کا یہی نام رکھو...![1]

اللہ پاک نے اچھا وعدہ فرمایا

پارہ:20، سورۂ قَصَص، آیت:61 میں ارشاد ہوتا ہے:

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِیْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ثُمَّ هُوَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۶۱﴾ (پارہ:20، سورۂ قَصَص:61)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہوا ہے پھر وہ اس (وعدے) سے ملنے والا (بھی) ہے کیا وہ اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے (صرف) دنیوی زندگی کا سازوسامان فائدہ اٹھانے کو دیا ہو پھر وہ قیامت کے دن گرفتار کرکے حاضر کئے جانے والوں میں سے ہو۔

[1] ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، جلد:4، صفحہ:200، حدیث:4940۔

اس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا کہ 2 شخص ہیں: (1): ایک وہ ہے جس کے ساتھ اللہ پاک نے جنّت کا وعدہ فرمایا اور وہ ضرور جنّت میں پہنچ جائے گا اور (2): دوسرا وہ ہے جسے دُنیوی مال عطا کیا گیا، پھر قیامت کے دِن اسے گرفتار کرکے لایا جائے گا، کیا یہ دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟ ہرگز نہیں ہو سکتے۔ مُفَسِّرین کرام فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ بھی حضرت امیرِ حمزہ اور ابو جہل کے متعلق نازِل ہوئی، اس آیت میں وہ شخص جس سے اللہ پاک نے جنّت کا وعدہ فرمایا، اس سے مراد حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہیں اور وہ شخص جسے دُنیوی مال دیا گیا مگر قیامت کے روز اسے گرفتار کرکے لایا جائے گا، اس سے مراد ابو جہل ہے۔[1]

اللہ و رسول کا شیر

معجم کبیر میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک ساتویں آسمان پر لکھا ہے: **حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَسَدُ اللهِ وَأَسَدُ رَسُوْلِهٖ** یعنی حضرت حمزہ بن عبدُ المُطَّلِب اللہ اور اس کے رسول کے شیر ہیں۔[2]

وہی شیر ہیں خُدا کے اور شیر مصطفٰے کے | ہیں مُحِبِّ حبیبِ داور آقا امیر حمزہ!

حضرت حمزہ جنّت میں ٹیک لگائے ہوئے

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رات میں جنّت میں داخِل ہوا تو دیکھا؛ حمزہ (رَضِیَ اللّٰہُ عنہ) اپنے دوستوں کے ساتھ موجود تھے۔[3]

1... ذخائر العقبیٰ، صفحہ: 300۔
2... معجم کبیر، جلد: 2، صفحہ: 266، حدیث: 2881۔
3... استیعاب، باب جعفر، جلد: 1، صفحہ: 314 ملتقطاً۔

ایک روایت میں ہے، فرمایا: رات میں جنّت میں داخِل ہوا تو دیکھا: حضرت جعفر طیار رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ فرشتوں کے ساتھ ہوا میں اُڑ رہے تھے جبکہ حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ تخت پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔[1]

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کی شہادت

پیارے اسلامی بھائیو! 15 شوّال، سن 3 ہجری کو حق و باطِل کا عظیم معرکہ ہوا، جسے غزوۂ اُحد کہا جاتا ہے، غزوۂ اُحد میں حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ بھی شریک تھے، آپ بہت بہادری سے لڑے، آخر شہادت کے بلند رُتبے پر فائِز ہوئے[2] بوقتِ شہادت آپ کی عمر مبارک 57 سال تھی۔[3]

سرداری تمہیں حاصِل ہے سارے شہیدوں کی	یوں حق کی حفاظت میں کی جان فِدا حمزہ
احسان نہ بھولے گا میدانِ اُحد تیرا	ہے اس کی شبِ جاں میں اب تیری ضیا حمزہ

شہادتِ امیر حمزہ پر غمِ مصطفےٰ

روایات میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے چچا جان حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کی لاش مبارک کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: یَاحَمۡزَۃُ اے حمزہ! یَاعَمَّ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اے رسول اللہ کے چچا جان! وَأَسَدَ اللّٰہِ وأَسَدَ رَسُوۡلِہٖ اے اللہ و رسول کے شیر! یَاحَمۡزَۃُ یَافَاعِلَ الۡخَیۡرَاتِ اے حمزہ! اے بھلائی میں آگے بڑھنے والے! یَاحَمۡزَۃُ یَاکَاشِفَ الۡکَرُبَاتِ اے حمزہ! اے رنج و غم دور کرنے والے! یَاحَمۡزَۃُ یَاذَابًّا عَنۡ وَجۡہِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اے

[1]... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، جلد:4، صفحہ:201، حدیث:4942۔
[2]... معرفۃ الصحابۃ، جلد:2، صفحہ:17۔
[3]... اُسد الغابہ، جلد:2، صفحہ:70۔

حمزہ! اے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے دشمنوں کو دور بھگانے والے![1]

آپ کے دَم سے بڑھی شوکتِ اسلام شہا!	باعثِ قُوَّتِ ایمان ہو حضرت حمزہ
آپ کو بخشا گیا سیدِ شہدا کا لقب	دِین پہ اس طرح قربان ہو حضرت حمزہ
آپ کے اُسْوَهٔ حسنہ پہ مشاہد بھی چلے	اس نکمے پہ یہ احسان ہو حضرت حمزہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نمازِ جنازہ و مدفن

غزوۂ اُحد میں شہید ہونے والے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم میں سب سے پہلے حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی، پھر ایک ایک شہید کو لایا جاتا، حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے قریب رکھ کر اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی جاتی[2] بعض روایات میں ہے کہ 10، 10 شہیدوں کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور ان 10 میں ہر بار حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی شریک رہے۔[3]

فرشتوں نے غسل دیا

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو حضرت ابو بکر، حضرت عمر فاروق اور حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے قبر شریف میں اُتارا، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قبر کے کنارے پر تشریف فرما تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں نے دیکھا؛ فرشتے حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو غسل دے رہے ہیں۔[4]

[1]... ذخائر العقبیٰ، صفحہ: 306۔

[2]... طبقات الکبریٰ، جلد: 3، صفحہ: 7۔

[3]... سنن کبریٰ للبیہقی، ابواب الشہید، جلد: 4، صفحہ: 157، حدیث: 6804۔

[4]... طبقات الکبریٰ، جلد: 3، صفحہ: 7۔

مزارِ مبارک

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا مزار مبارک مدینہ منورہ میں جبلِ اُحُد کے قریب ہے۔ آپ کے مزار مبارک پر دُعائیں قبول ہوتیں اور مُرادیں سُنی جاتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مزار مبارک پر حاضِری دیتے، خوب دُعائیں کرتے اور مَن کی مُرادیں پاتے ہیں۔

خاکِ مزار میں شفا ہے

علّامہ سمہودی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مزار مبارک کی بابرکت مٹی خاکِ شفا ہے، قدیم زمانے سے نیک لوگوں کا طریقہ رہا ہے کہ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مزار مبارک کی مٹی اُٹھا کر لے جاتے اور اسے بطورِ دوا اِستعمال کرتے ہیں۔[1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو دیکھا گیا کہ آپ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مزار مبارک کی مبارک خاک سِلائی کے ساتھ آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

مہمانوں کی حفاظت فرمائی

شیخ سعید بن قُطب رحمۃُ اللہِ علیہ حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مزار مبارک پر کثرت سے حاضِری دیا کرتے تھے۔ عموماً مدینہ منورہ کے رہنے والے عاشقانِ رسول 12 رجب کو حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مزار مبارک پر حاضِری دیتے تھے مگر حضرت سعید بن قطب رحمۃُ اللہِ علیہ کچھ دِن پہلے ہی حاضِر ہو جاتے اور 12 رجب تک وہیں ٹھہرے رہتے تھے۔ شیخ محمد بن عبد اللطیف مالکی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک روز میں بھی شیخ سعید رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ

[1]...وفاء الوفاء باخبار دار المصطفٰی، الفصل السادس، الاستشفاء بتراب صعیب، جلد: 1، صفحہ: 60۔

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے مزار مبارک پر حاضِر ہو گیا، رات ہوئی تو سب لوگ سو گئے، میں ان کی حفاظت کے لئے جاگتا رہا، رات کو میں نے وہاں ایک گھوڑے سوار دیکھا، جو مزار مبارک کے قریب چکر لگا رہا تھا، میں نے اس گھوڑے سوار سے پوچھا: تم کون ہو؟ فرمایا: میرا نام حمزہ بن عبد المطلب ہے اور میں تم لوگوں کی حفاظت کر رہا ہوں۔ اتنا فرما کر حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ نظروں سے غائب ہو گئے۔[1]

بابُ الدُّعا ہے بے شک جن کا مزارِ اَنْور | وہ بندۂ خدا ہیں حضرت امیر حمزہ

وضاحت: حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ اللہ پاک کے ایسے خاص بندے ہیں کہ آپ کا مزار پُر انوار دعاؤں کی قبولیت کا (گیٹ وے) یعنی راستہ ہے کہ جو دُعا ان کے مزار شریف پر مانگی جائے ضرور قبول ہوتی ہے۔

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے 2 اعلیٰ اَوصاف

اے عاشقانِ رسول! حدیثِ پاک میں ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو مخاطب کر کے آپ کے دو پیارے اور اعلیٰ اوصاف کا ذِکر کیا، فرمایا: (1): یَا وُصُولَ الرَّحِم اے بہت صلہ رحمی کرنے والے! (2): یَا فُعُولَ الْخَیْرَات اے بہت نیکیاں کرنے والے![2]

کتنے پیارے 2 اَوصاف ہیں، اللہ پاک ہمیں بھی توفیق بخشے، ہمیں بھی یہ دونوں وَصف اپنا لینے چاہیں!

[1]... جامع کرامات اولیا، جلد:1، صفحہ:109 بتغیر قلیل۔

[2]... مسند بزار، جلد:17۔ صفحہ:21، حدیث:9530 بالفاظ دیگر۔

صلہ رحمی کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! صِلہ رحمی یعنی رشتے داروں کے ساتھ نیک سلوک کرنا لازم اور ضروری ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ (پارہ:4، سورۂ نساء:1)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے سے بچو۔)

تفسیر مظہری میں ہے: یعنی تم قطع رحمی (یعنی رشتے داروں سے تعلق توڑنے) سے بچو۔[1]

پتا چلا: رشتے داری کے معاملے میں ہمیشہ اس بات کا خوف دِل میں رکھنا چاہئے کہ کہیں کسی رشتے دار کو مجھ سے تکلیف نہ پہنچ جائے، کہیں کوئی ایسا کام نہ کر بیٹھوں جو رشتے ٹوٹنے کا سبب بن رہا ہو۔

رشتے توڑنے والے پر لعنت

افسوس! جیسے خوفِ خُدا ختم ہوتا جارہا ہے، یونہی رشتوں کی محبّت اور فِکْر بھی دم توڑتی جا رہی ہے، ہمیں ترغیب تو یہ ہے کہ رشتہ ٹوٹنے سے خوف زدہ رہیں، ڈریں کہ کہیں رشتے توڑنے کے گُناہ میں نہ پڑ جاؤں مگر حالت ایسی ہے کہ لوگ رشتے توڑنے کے طریقے تلاش کرتے ہیں ❁ جی ہاں! شادِی وغیرہ کا موقع ہو ❁ رشتے داروں میں خوشی غمی کا کوئی معاملہ ہو، لوگ بہانے ڈھونڈتے ہیں، تلاش کیا جاتا ہے کہ کس بات کو بنیاد بنا کر میں جھگڑا ڈالوں؟ کچھ ایسا ہو کہ میں روٹھوں اور سب مجھے منانے آئیں۔ ایسا خاندانوں میں ہوا کرتا ہے۔ یہ بہت بُری بات ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

[1]... مظہری، پارہ:4، سورۂ نساء، زیر آیت:1، جلد:2، صفحہ:4۔

وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ (پارہ:13، سورۂ رعد:25)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جسے جوڑنے کا اللہ نے حکم فرمایاہے اسے کاٹتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کیلئے لعنت ہی ہے اور اُن کیلئے برا گھر ہے۔

اللہ اکبر! پتا چلا؛ رشتے توڑنے والے پر اللہ پاک کی لعنت برستی ہے۔

رحمت سے محروم لوگ

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ ایک مرتبہ رسولِ عربی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی احادیثِ مبارکہ بیان فرمارہے تھے، اِس دَوران فرمایا: ہر رشتے داری توڑنے والا ہماری محفل سے اُٹھ جائے۔ ایک نوجوان اُٹھ کر اپنی پھوپھی کے ہاں گیا جس سے اُس کا کئی سال پُرانا جھگڑا تھا، جب دونوں ایک دوسرے سے راضی ہوگئے تو اُس نوجوان سے پھوپھی نے کہا: تم جا کر اس کا سبب پوچھو، آخر ایسا کیوں ہوا؟ (یعنی ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے اعلان کی کیا حکمت ہے؟) نوجوان نے حاضر ہو کر جب پوچھا، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا کہ میں نے آقائے دو جہاں، سرورِ ذیشاں صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے یہ سنا ہے: **جس قوم میں رشتے داری توڑنے والا ہو، اُس قوم پر اللہ کی رَحمت کا نزول نہیں ہوتا۔**[1]

رشتے توڑنے والے کی نُحوست

اللہ! اللہ! غور فرمایئے! صحابیِ رَسول ہیں، لوگوں کے درمیان تشریف فرما ہیں اور بیان کیا کر رہے ہیں؟ رحمتِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک حدیثیں...!! ایسی محفل پر بھی

[1]... الزواجر، جلد:2، صفحہ:136-137۔

رحمتیں نہیں اُتریں گی تو پِھر کہاں اُتریں گی مگر حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنہ کو خطرہ ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس محفل میں کوئی قاطِعِ رحم (یعنی رشتہ توڑنے والا) ہو اور ہم اس کے سبب سے رحمت سے محروم ہو جائیں...!!

یہ ہے قاطِعِ رحم (یعنی رشتہ توڑنے والے) کی نحوست...!! یہاں سے غور فرمائیے کہ جس گھر میں قاطِعِ رحم ہو، جس گلی، جس محلے میں رہتا ہو، اس گھر، اس گلی اور محلے پر رحمتیں کیسے اُتریں گی...؟ اور جو خُود قاطِعِ رحم ہے اس کے دِل میں رحمت بھرا کلام قرآنِ کریم کیسے سما سکے گا؟

نیکیاں قبول نہیں ہوتیں

حدیثِ پاک میں ہے: ہر جمعہ کی رات کو بندوں کے اعمال اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے ہیں فَلَا یَقْبَلُ عَمَلَ قَاطِعِ رَحِمٍ (مگر) اللہ پاک قطع رحمی کرنے والے کے اعمال کو قبول نہیں فرماتا۔[1]

اسے اللہ پاک توڑ دیتا ہے

مُحَمَّدِ عربی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک جب مخلوق کو پیدا کر چکا تو رحم نے کھڑے ہو کر رحم کرنے والے اللہ پاک کے دامن میں پناہ لی۔ اللہ پاک نے اس سے فرمایا: اَمَا تَرْضَیْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ، وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ کیا تجھے یہ پسند نہیں کہ جو تجھ کو جوڑے میں بھی اُسے جوڑوں اور جو تجھے توڑے میں بھی اسے توڑ دوں۔ رحم نے عرض کیا، ہاں اے میرے رب! اللہ تعالیٰ نے فرمایا، پھر ایسا ہی ہو گا۔[2]

[1]... الادب المفرد، صفحہ:32، حدیث:61۔

[2]... بخاری، کتاب الادب، باب من وصل وصلہ اللہ، صفحہ:1495، حدیث:5987۔

ایک اور حدیث پاک میں ہے: میں رحمٰن ہوں اور مادہ رحم میں نے اپنے نام سے نکالا ہے، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ جس نے اِسے ملایا، میں اسے ملاوں گا اور جس نے اِسے توڑا میں اُسے توڑوں گا۔[1]

جہنم سے دُور کر دینے والا عمل

ایک بندے نے اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی: مجھے ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنّت کے قریب اور دوزخ سے دور کر دے۔ اللہ پاک کے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کی عبادت کر، کسی چیز کو اس کا شریک نہ بنا، نماز پڑھ، زکاۃ ادا کر اور صلۂ رحمی کیا کر۔[2]

عمر بڑھانے والی نیکی

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص اپنی روزی میں کشادگی چاہتا ہو یا عمر کی درازی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ صلۂ رحمی کرے۔[3]

اللہ پاک ہمیں صلہ رحمی (یعنی رشتے داروں کے ساتھ بنا کر رکھنے، ان کے ساتھ نیک سلوک کرتے رہنے) کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صلۂ رحمی کے 10 فائدے

حضرت ابو اللَّیث سمرقندی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: صِلَۂ رِحُمی کرنے کے 10 فائدے ہیں، (1): اللہ پاک کی رِضا حاصل ہوتی ہے (2): لوگوں کی خوشی کا سبب ہے (3): فرشتوں کو

[1] ... الادب المفرد، صفحہ:30، حدیث:53۔
[2] ... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الایمان الذی ... الخ، صفحہ:30، حدیث:13۔
[3] ... مسلم، کتاب البر والصلۃ، باباب صلۃ الرحم وتحریم قطعتہا، صفحہ:993، حدیث:2557۔

مَسرّت ہوتی ہے (4): مسلمانوں کی طرف سے اس شخص کی تعریف ہوتی ہے (5): شیطان کو اس سے رَنج پہنچتا ہے (6): عمر بڑھتی ہے (7): رِزْق میں برکت ہوتی ہے (8): فوت ہو جانے والے آباء و اجداد (یعنی مسلمان باپ دادا) خوش ہوتے ہیں (9): آپس میں محبت بڑھتی ہے (10): وفات کے بعد اس کے ثواب میں اِضافہ ہو جاتا ہے، کیونکہ لوگ اس کے حق میں دعائے خیر کرتے ہیں۔[1]

اللہ پاک ہمیں صلہ رحمی کرنے والا، رشتے جوڑنے والا، لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ صلہ رحمی کا مزید ذہن بنانے اور اس کے فضائل و فوائد وغیرہ کی تفصیلی معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت مَولانا محمد اِلیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کا بہت ہی خوبصورت اور مختصر سا رسالہ **ہاتھوں ہاتھ پھوپھی سے صلح کرلی** پڑھ لیجئے!

نیکیوں پر حریص ہو جایئے!

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: اِحْرِصْ عَلٰی مَا یَنْفَعُکَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ وَلَا تَعْجِزْ یعنی اس پر حرص کرو جو تمہیں نفع دے اور اللہ سے مدد مانگو اور عاجز نہ ہو۔[2]

نیکی کے معاملے میں بے صبرے ہو جاؤ...!!

جبکہ مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: خیال رہے کہ دُنیاوی چیزوں میں قناعت اور صبر اچھا ہے مگر آخرت کی چیزوں میں حِرْص اور بے صبری اعلیٰ ہے، دین کے کسی درجہ پر پہنچ کر قناعت نہ کرلو آگے بڑھنے کی

[1]... تنبیہ الغافلین، باب صلۃ الرحم، صفحہ: 74 خلاصۃً۔
[2]... مسلم، کتاب القدر، باب فی الامر بالقوۃ، صفحہ: 1027، حدیث: 2664۔

کوشش کرو۔[1] اللہ پاک ہمیں نیکیاں کرنے کا حریص بنائے۔

آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نیکیوں میں جلدی کرنا انبیاء کا طریقہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! نیکیوں میں جلدی کرنا نبیوں کا طریقہ ہے۔ قرآنِ کریم میں ہے:

اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ (پارہ:17، سورۂ انبیاء:90)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے۔

یعنی انبیائے کرام علیہم السّلام کا انداز مبارَک تھا کہ نیک کاموں میں بہت جلدی فرمایا کرتے تھے۔

صدقہ کرنے میں جلدی فرمائی

صحابیِٔ رسول حضرت عُقْبَہ بن حارِث رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے عصر کی نماز مسجدِ نبوی شریف میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے ادا کی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جونہی سلام پھیرا، فورًا کھڑے ہوئے اور تیز تیز قدموں کے ساتھ گھر تشریف لے گئے، یہ خِلافِ معمول اندازِ مبارَک دیکھ کر صحابہ گھبرا گئے، ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم واپس تشریف لائے اور فرمایا: مجھے یاد آیا کہ سونے کا ایک ٹکڑا گھر رکھا ہے، پس اسے اپنے پاس رکھنا مجھے ناپسند ہوا، لہٰذا اسے صدقہ کر دینے کا حکم دے آیا ہوں۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!!

[1]... مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:211۔

[2]... بخاری، کتاب الاذان، باب من صلی بالناس...الخ، صفحہ:266، حدیث:851۔

نیکیوں میں جلدی سُنّتِ مصطفےٰ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک پر غور فرمائیے کہ گھر میں سونے کا ایک ٹکڑا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اسے صدقہ فرمانا تھا، یہ بھی تو ممکن تھا کہ نماز کے بعد معمول کے مطابق تشریف رکھتے، دُعا فرماتے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہم سے ملاقات ہوتی، پھر سونا صدقہ کر دیا جاتا مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں تعلیم دِی، صدقہ فرمانے میں ذرا بھی دیر گوارا نہ فرمائی، فوراً صدقہ کر دیا۔

اللہ! اللہ! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تو سراپا نیکی ہیں، وہاں تو نیکی کے سِوا کسی اور کام کا تَصَوُّر تک نہیں ہو سکتا بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تو وہ ہیں کہ جن کی اداؤں کو اپنانا افضل نیکی ہے۔ اس کے باوُجود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صدقہ کرنے میں جلدی فرمائی۔ پتا چلا؛ نیکیوں میں جلدی کرنا ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک طریقہ ہے، اس لئے ہمیں بھی چاہئے کہ نیکیوں میں جلدی کیا کریں، بَس جیسے ہی موقع مِل گیا، اب دِن، گھنٹے اور منٹ تو دُور کی بات، ایک سیکنڈ کا بھی انتظار نہ کریں، فوراً وہ نیکی کر لیں۔

موقع غنیمت جانو...!!

اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: مَنْ فُتِحَ لَهُ بَابٌ مِّنْ خَيْرٍ جس کے لئے بھلائی کا دروازہ کھول دیا جائے، فَلْيَنْتَهِزْهُ تو اُسے چاہئے کہ لپک کر بھلائی کے اس دروازے میں داخِل ہو جائے فَإِنَّهُ لَا يَدْرِىْ مَتٰى يُغْلَقُ عَلَيْهِ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ یہ دروازہ اس کے لئے کب بند کر دیا جائے گا۔(1)

[1]...زُہد لابن مبارک، صفحہ:76، حدیث:117۔

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ ابھی ہم زندہ ہیں، یہ بھلائی کا دروازہ ہے ❁ سانسیں چل رہی ہیں، یہ بھی بھلائی کا دروازہ ہے ❁ ہمیں نیکی کی دعوت دی گئی، یہ بھی بھلائی کا دروازہ ہے ❁ دِل میں نیکی کا خیال آگیا، یہ بھی بھلائی کا دروازہ ہے۔ اب ہمیں چاہئے کہ لپک کر اس دروازے میں داخِل ہو جائیں، یعنی فورًا سے پہلے نیکی کر ڈالیں، کچھ دَیْر بعد، کل، پرسوں پر نہ ڈالیں، کیا خبر! کب یہ توفیق چھین لی جائے۔

دُنیوی کام میں دَیْر ہونا اچھا ہے

ہمارے ہاں ایک یہ بھی مُعَاملہ ہے، ہم لوگ دُنیا کے کام کو پہلے اور آخرت کے کام کو بعد میں رکھتے ہیں۔ اگر اس کا اُلٹ کریں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا بھی سنور جائے گی، آخرت بھی سنور جائے گی۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** اطمینان ہر چیز میں ہے، سِوائے آخرت کے کام کے۔[1]
یعنی دُنیاوی کام میں دیر لگانا اچھا ہے کہ ممکن ہے وہ کام خراب ہو اور دیر لگانے میں اس کی خرابی معلوم ہو جائے اور ہم اس سے باز رہیں مگر آخرت کا کام تو اچھا ہی اچھا ہے اسے موقع (*Chance*) ملتے ہی کرلو کہ دیر لگانے میں شاید موقع جاتا رہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:
فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:148) | ترجَمۂ کنزُ العِرفان: تو تم نیکیوں میں آگے نکل جاؤ۔
شیطان کارِ خیر میں دیر لگوا کر آخر میں اس سے روک دیتا ہے۔[2]

نیک کام کل پر مت ڈالئے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! افسوس کی بات ہے کہ ہم دُنیا کے ہر کام میں چُستی دِکھا لیتے ہیں مگر نیک اَعمال میں سُستی ہو جاتی ہے ❁ کھانے کے لئے کبھی نہیں کہتے کہ کل کھالیں گے، نماز کے

[1] ... ابو داود، کتاب الادب، باب فی الرفق، صفحہ:757، حدیث:4810۔
[2] ... مراٰۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:627 ملخصاً۔

لئے کہا جاتا ہے کہ رمضان سے شروع کرلوں گا ﷺ پیسے کمانے کی باری ہو تو آج کے آج ہی کمانے ہیں، دِل کرتا ہے کہ بس کل کا سُورج نہ نکلے، میں راتوں رات امیر ہو جاؤں، نیک کاموں کے متعلق ذِہن بنتا ہے کہ ابھی تو بہت زندگی پڑی ہے، نیکیاں بھی کر ہی لوں گا ﷺ باہَر مُلک کا ویزا لگوانا ہو، نیا کاروبار شروع کرنا ہو، دُنیوی لحاظ سے کوئی کارنامہ انجام دینا ہو تو ذہن بنتا ہے: کل کرے سو آج، آج کرے سو اب۔ مگر نیکیوں کی باری...!! آج تھک گیا ہوں، آج بہت کام باقی ہیں، آج دِل نہیں کر رہا، کل سے، پرسوں سے، اگلے جمعے سے شروع کرلوں گا۔

آہ! افسوس! نیکیوں کے مُعَاملے میں **کل کل** کرتے کتنی زندگی گزر گئی لیکن یہ کل نہ آئی تھی، نہ آنی ہے، اُلٹا ہم نے ہی قبر میں اُتر جانا ہے، تب پچھتاتے ہی رہ جائیں گے۔ صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: تَسْوِیف (یعنی یہ سوچنا کہ عنقریب نیکیاں کرلوں گا، یہ سوچ) شیطان کے لشکروں میں سے بڑا لشکر ہے، آہ! عموماً شیطان اس ذریعے آدمی کو دھوکا دے لیتا ہے۔(1)

جہنم والوں کی پُکار

حضرت عبد اللہ بن مبارک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اَکْثَر جہنمیوں کی پُکار یہ ہو گی: اُفٍّ لِسَوْفَ، اُفٍّ لِسَوْفَ یعنی تُف ہے عنقریب پر، تُف ہے عنقریب پر۔(2)

مطلب یہ کہ ہم دُنیا میں یہی کہتے رہتے تھے کہ کل کرلوں گا، کل کرلوں گا۔ یہ جو انداز تھا، اس پر تُف ہے، اسی نے ہمیں نیک اَعْمال سے دُور کر دیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! کیسی عبرت کی بات ہے، جہنمیوں کی ایک تعداد ایسی ہو گی کہ وہ دُنیا

[1]... موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب قصر الامل، جلد:3، صفحہ:349، حدیث:208۔

[2]... موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب قصر الامل، جلد:3، صفحہ:351، حدیث:217۔

میں **کل کل** کرتے رہے، آج کے آج ہی نیکیوں پر کمربستہ نہیں ہوئے۔ افسوس! ہمارا حال کچھ ایسا ہی ہے۔ ہمارے ذِہنوں میں بہت سارے مَنصوبے (*Plans*) ہوتے ہیں، ہمارے دِلوں میں بہت سارے خَواب ہوتے ہیں، ہم روزانہ اپنے مُستقبل کے لئے بہت کچھ سوچتے ہیں، بہت سارے نئے نئے مَنصوبے تیار کرتے ہیں مگر افسوس! نیک کاموں کے منصوبے تیار نہیں کرتے، ہم نے مرنا بھی ہے، قبر میں اُترنا بھی ہے، اللہ پاک کے حُضُور حاضِر بھی ہونا ہے، اس تعلق سے بس ٹالم ٹول ہی کرتے رہتے ہیں مگر یاد رکھ لیجئے! جب مَلکُ الموت حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لے آئیں گے، پھر اس کے بعد کوئی مَنصوبہ، کوئی خَواب باقی نہیں رہ جائے گا، تب صِرف ایک ہی چیز باقی ہو گی اور وہ ہمارے اَعمال ہیں۔ لہٰذا ہم نے اس دُنیا میں آگے چل کر کیا کرنا ہے، اچھا گھر، اچھی گاڑی، اچھا کاروبار، یہ سب کچھ ہمارے مُستقبل کی سوچ ہے **لیکن ہمارا عَمَل ہماری آج کی ذِمّہ داری** (*Responsibility*) ہے۔ ہم اپنے دُنیوی مُستقبل تک پہنچ پاتے ہیں یا نہیں پہنچ پاتے، اس کی کسی کو خبر نہیں ہے، لیکن ہم قبر میں ضرور اُتریں گے، اپنے اَعمال ساتھ لے کر اُتریں گے، یہ ہر مسلمان جانتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم آج اور ابھی سے اپنے اَعمال کی فِکر شروع کریں۔

سُنّتوں سے بھائی رشتہ جوڑ تو ۔۔۔ نِت نئے فیشن سے منہ کو موڑ تُو
نیکیاں کر جلد تُو بدیوں سے بھاگ ۔۔۔ قبر میں ورنہ بھڑک اُٹّھے گی آگ
خوب کر ذِکرِ خدا و مصطفٰے ۔۔۔ دل مدینہ یاد سے ان کی بنا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اَعمال میں جلدی کرو...!!

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 7 چیزوں سے پہلے نیک اَعمال

میں جلدی کرو! تم کس انتظار میں ہو؟ کیا یہ کہ (1): بُھلا دینے والی محتاجی آجائے (2): یا سرکش بنا دینے والی مالداری ہو جائے (3): یا تمہیں کوئی مرض لاحق ہو جائے (4): یا عقل زائل کر دینے والا بُڑھاپا آجائے (5): یا اچانک موت آئے (6): یا دجّال ظاہِر ہو جائے (7): یا قیامت قائِم ہو جائے اور قیامت سخت مصیبتوں والی، بہت کڑوی ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! کتنا خُوبصُورت سبق دیا گیا ہے، واقعی ایسا ہوتا ہے: ❁ آدمی آخرت کے معاملے میں **کل کل** کرتا رہتا ہے ❁ پھر کبھی تنگدستی آجاتی ہے، بندہ کمانے میں مَصرُوف ہو جاتا ہے ❁ یا پھر مال بہت ہو جاتا ہے، اس کی دیکھ بھال میں لگ جاتا ہے ❁ یا پھر بیمار پڑ جاتا ہے، یُونہی **کل کل** کرتے بُوڑھا ہو جاتا ہے، پھر ہڈیوں میں جان ہی نہیں رہتی، سجدہ کرنا بھی چاہتا ہے تو کر نہیں پاتا ❁ اور کتنے ایسے ہیں، **کل کل** کرتے رہتے ہیں، کل سے نیکیاں شروع کروں گا، فُلاں دِن سے نیکیاں شروع کروں گا مگر آہ! اچانک موت آکر دبوچ لیتی ہے اور آدمی نیک اَعْمال کئے بغیر ہی قبر کے گڑھے میں جا پہنچتا ہے۔ لہٰذا اِس سے پہلے کہ ایسی حالت ہو، ہمیں نیک اَعْمال پر کمربستہ ہو جانا چاہئے۔

اللہ پاک ہمیں حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا فیضان نصیب فرمائے، کاش! صلہ رحمی کا جذبہ اور نیکیوں کی حِرْص نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ

❁ **قرآنِ مجید سیکھنا بہت فضیلت والا کام ہے:** ❁ اَحادیث میں اس طرح مضمون ہے: صبح اس حال میں کرو کہ یا تُم عالِم ہو یا طالِبِ عِلْمِ دین[2] ❁ ایک روایت کے مطابق صبح کے

[1]... ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی المبادرۃ بالعمل، صفحہ: 553، حدیث: 2306۔

[2]... دارمی، المقدمۃ، باب فی ذہاب العلم، صفحہ: 96، حدیث: 254۔

وقت قرآنِ مجید کی ایک آیت سیکھنا 100 رکعت نفل پڑھنے سے بہتر ہے۔[1]

❁ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!** دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگاتے ہیں ❁ اس میں تین قرآنی آیات ❁ ان کا ترجمہ اور تفسیر سنی، سنائی جاتی ہے ❁ فیضانِ سُنّت سے دَرْس ہوتا ہے ❁ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❁ دُعا ہوتی ہے اور ❁ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافِل بھی ادا کئے جاتے ہیں۔

❁ **آپ بھی تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی عادت بنایئے!** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو صبح کے وقت مسجد میں نیکی سیکھنے جائے، اسے عمرے کا ثواب ملتا ہے[2] ❁ صبح کا وقت نیکیوں میں گزرے گا تو برکت ملے گی ❁ سارا دِن اچھا گزرے گا ❁ صبح صبح عِلْمِ دین سیکھنے کا موقع نصیب ہو گا ❁ شجرہ شریف کی صُورت میں نیک بندوں کا ذِکْر ہو گا ❁ ان کی محبّت دِل میں بیٹھے گی ❁ اولیائے کرام کی رُوحانی توجُّہ ملے گی ❁ ایمان تازہ ہو گا ❁ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعائیں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پُوری ہوں گی ❁ ایک بڑی برکت یہ کہ **نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک مسجد میں رُکنا سُنّتِ مصطفٰے ہے**[3] اس پر عَمَل کی سَعادَت مل جائے گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو نمازِ فجر کے بعد ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہے، پھر اشراق، چاشت کے نوافِل پڑھے، اسے جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔[4] آپ بھی تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی نیّت کر لیجئے!

---

1 ... ابن ماجہ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، صفحہ:48، حدیث:219۔
2 ... مستدرک، کتاب العلم، باب من جاء المسجد...الخ، جلد:1، صفحہ:281، حدیث:317۔
3 ... ترمذی، ابواب السفر، باب ما ذکر مما یستحب من الجلوس...الخ، صفحہ:171، حدیث:858 مفہوماً۔
4 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:420، حدیث:3957۔

ویزے مل گئے

ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے بیرونِ ملک میں ہیں جہاں اُن کا اپنا کاروبار ہے، اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کے لئے بار بار درخواستیں جمع کروائیں، مگر کافی کوشِشوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمّت کرکے ایک مَرتبہ پھر درخواست جمع کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **شجرۂ قادریہ عطاریہ** سے شجرۂ عَالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشْوَرَہ دِیا۔ اُنہوں نے شجرہ شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلا ناغہ پڑھنا شروع کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ** پڑھنے کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں سے نہیں ہو پا رہا تھا، حَیرت انگیز طور پر چند دنوں میں ہو گیا اور اُنہیں ویزے مِل گئے۔

مُشکِلیں حَل کر شہِ مُشکل کُشا کے واسطے | کر بلائیں رَد شہیدِ کربلا کے واسطے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحَبَّت کی اس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

[1]... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

مسواک کرنے کی سُنّتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): دو رکعت مِسواک کرکے پڑھنا بغیر مِسواک کی 70 رکعتوں سے افضل ہے۔[1] **(2):** مِسواک کا استعمال اپنے لئے لازم کرلو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی اور اللہ پاک کی رِضا کا سبب ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ❁ حُضور نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر رات کئی بار مسواک کرتے تھے، ہر بار سوتے وقت بھی اور بیدار ہوتے وقت بھی ❁ بغیر اچھی نیت کے مِسواک کرنے سے طبّی فوائد (*Physical Benefits*) تو حاصِل ہوں گے مگر ثواب نہیں ملے گا، مثلاً وُضُو کے لئے مِسواک کرنا ہو تو یوں تین نیّتیں کرلیجئے: رِضائے اِلٰہی، سُنّت کی ادائیگی اور ذِکرو دُرُود کے لئے مُنہ کو پاکیزہ کرنے کی غرض سے مِسواک کروں گا ❁ مشائخِ کرام فرماتے ہیں: جو شخص مِسواک کا عادی ہو مرتے وقت اسے کلمہ پڑھنا نصیب ہوگا۔

❁اعلان❁

مسواک کرنے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

❁یاددھانی❁

دو فرامین مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا

[1]... اَلتَّرغِیب وَالتَّرہیب، کتاب: الطہارۃ، الترغیب فی السواک، صفحہ: 86، حدیث: 18۔

[2]... مسند امام احمد، جلد: 2، صفحہ: 438، حدیث: 5869۔

ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ''أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ'' پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[3]

1… کنزالعمال، 80/14، حدیث: 38293

2… مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

3… افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کرلی۔ (4)

1... القول البديع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2... الترغيب والترهيب ج ۲ ص ۳۲۹، حديث ۳۱

3... مجمع الزوائد، كتاب الادعية، باب في كيفية الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حديث: ۱۷۳۰۵

4... تاريخ ابنِ عساكر، ۱۹/۱۵۵، حديث: ۴۴۱۵

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 02 اپریل 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

مسواک کرنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب

۞حضرت عبد اللہ ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے کہ مِسواک میں 10 خوبیاں (*Qualities*) ہیں: مُنہ صاف کرتی، مسوڑھے (*Gums*) مضبوط بناتی ہے، نظر تیز کرتی، بلغم (*Phlegm*) دُور کرتی ہے، مُنہ کی بدبو ختم کرتی ہے، سُنَّت کے موافق ہے، مسواک کرنے والے سے فِرشتے خوش ہوتے ہیں، مسواک کرنے سے ربّ راضی ہوتا ہے، مسواک نیکی بڑھاتی اور معدہ (*Stomach*) دُرُست کرتی ہے ۞ مِسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لیجئے کہ چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو ۞مسواک جب نا قابلِ استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ سنت ادا کرنے کا آلہ ہے، احتیاط سے کسی جگہ رکھ دیجئے یا دفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔[1]

یاد رہے! روزے کی حالت میں بھی مِسواک کرنا سنّت ہے، **البتہ** مِسواک چبانے سے ریشے چھوٹیں یا مزہ محسوس ہو تو ایسی مسواک نہیں کرنی چاہئے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قیامت کی رُسوائی سے نجات کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "قیامت کی رُسوائی سے نجات کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

[1]... 550 سنّتیں اور آداب، صفحہ: 47-50۔

[2]... فتاویٰ رضویہ، جلد: 10، صفحہ: 511۔

اَللّٰھُمَّ لَاتُخْزِنِیْ یَوْمَ الْبَاْسِ وَلَاتُخْزِنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جنگ کے دن رُسوانہ کرنا اور مجھے قیامت کے دن رُسوانہ کرنا۔ (فیضان دعا، ص317)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (1)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیح فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃُالمدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوۃُاللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)عَلاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد